3. تتلی اور گلاب

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. اس تصویر میں کیا ہے؟
2. تصویر میں تتلیاں کیا کر رہی ہیں؟
3. باغ میں کون کون سے حشرات منڈلا رہے ہیں؟
4. پیڑ، پودوں پر کون کونسے پرندے اُڑ رہے ہیں؟
5. باغ میں موجود پھولوں کے نام بتایے۔

بچّو ! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوست اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے ۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20

SCERT TELANGANA

ایک تھی تتلی اور ایک تھا گلاب کا پھول، دونوں باغ کے ایک کونے میں الگ تھلگ رہتے تھے۔

تتلی گلاب کے پھول کو اپنا سہانا ناچ دکھاتی اور گلاب اُسے دیکھ دیکھ کر جھومتا، اور مارے خوشی کے اپنی ساری پتّیاں کھول دیتا کہ تتلی جتنا رس چاہے چوس لے۔ دونوں میں گہری دوستی ہوگئی اور وہ اپنی زندگی خوشی خوشی گزار رہے تھے۔

باغ کے جس حصے میں یہ دونوں رہتے تھے، وہ ایسا بے رونق تھا کہ تتلیاں اور بھونرے اُدھر کبھی رُخ نہ کرتے تھے۔ وہاں گلاب کا صرف ایک ہی پیڑ تھا۔ اُس میں کلیاں تو کئی تھیں مگر پھول یہی ایک کھلا تھا۔ تتلی گلاب کے اُس پھول کو دُنیا کا سب سے حسین پھول سمجھتی تھی اور گلاب تتلی کو دنیا کی سب سے حسین تتلی۔ دونوں کی زندگی بڑے امن اور چین سے گزر رہی تھی۔

ایک دن اتفاق سے تتلیوں کا ایک جھرمٹ اُدھر آ نکلا، وہ سب کی سب حسین تھیں۔ ان کے پر رنگ برنگے اور نازک تھے اور ان پر نہایت خوشنما چتّیاں پڑی ہوئی تھیں۔ باغ کی تتلی خوب صورتی میں ان کی گرد کو بھی نہیں پہنچتی تھی۔ اس کے پر نازک تو تھے مگر اُن کا رنگ نہ سرخ تھا، نہ نیلا اور نہ اَرغوانی۔ وہ سفید تھے اور بس۔

تتلی اور گلاب دونوں بڑی حیرانی سے اُنھیں دیکھنے لگے۔

یہ جھرمٹ باغ کے اس کونے میں صرف پل بھر کے لیے رُکا اور پھر آگے بڑھ گیا۔ تتلیوں کو شاید باغ کا یہ ویرانہ پسند نہ آیا۔ انھوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارے حسن کو پرکھنے والا تو کوئی ہے نہیں، یہاں کیا ٹھہرنا! باغ کے اُس حصے کا رُخ کیا جہاں چہل پہل اور گہما گہمی تھی۔ رنگا رنگ اور قسم قسم کے پھول کھلے تھے۔ سنگ مرمر کا حوض تھا۔ وہ چاہتی تھیں کہ اس شفاف پانی میں اپنا عکس دیکھیں اور حوض کی رنگین خوب صورت مچھلیوں سے باتیں کریں۔

SCERT TELANGANA

اُن تتلیوں کے اِدھر آ جانے سے اس تتلی اور گلاب کی زندگی جیسے یک بہ یک بدل سی گئی۔اب وہ پہلے کی طرح خوش نہ رہے۔تتلی کو آج پہلی مرتبہ معلوم ہوا کہ دنیا میں اس سے کہیں بڑھ کر حسین تتلیاں موجود ہیں۔اس کا دل ٹوٹ گیا۔اُدھر گلاب اپنے دوست کو غمگین دیکھ کر دِل ہی دِل میں کُڑھنے لگا۔

آج تتلی نہ پہلے کی طرح گلاب کے اِرد گرد ناچی، نہ اس کی پتیوں پر بیٹھ کر رس پیا۔ دن بھر دونوں چُپ چُپ رہے۔ آخر دن تمام ہوا اور چاروں طرف شام کا اندھیرا پھیلنے لگا۔تتلی رات کو ہمیشہ گلاب کی گود میں سویا کرتی تھی ،مگر آج وہ شاخ کے اُن پتّوں میں ،جن میں کانٹے ہی کانٹے تھے منہ چھپا کر پڑی رہی۔معلوم ہوتا تھا جیسے وہ اپنی بدصورتی کی وجہ سے گلاب سے دور رہنا چاہتی ہو۔

رات ہوئی۔پرندوں کے چہچہے تھم گئے۔ہر طرف خاموشی چھا گئی۔جگنو روشنیاں لے لے کر باغ میں چوکیداری کے لیے نکل آئے۔سب چرند پرند سونے کی تیاریاں کرنے لگے مگر گلاب کو نیند کہاں ؟وہ اپنے دوست کے غم کا راز سمجھ گیا تھا اور دِل ہی دِل میں ایسی تدبیریں سوچ رہا تھا جس سے تتلی حسین بن جائے۔

آدھی رات گزر گئی مگر پھول اب بھی سوچ رہا تھا۔یکا یک ایک ترکیب اس کے ذہن میں آئی۔

اس نے جُھک کر تتلی کی طرف دیکھا۔وہ اس سے تھوڑے فاصلے پر شاخ کے ہرے پتّوں میں بے خبر سو رہی تھی۔پھول نے اپنا سارا زور لگا کر اپنی پتیوں کو سکیڑنا اور ان کی نازک رگوں سے سرخ رس کھینچنا شروع کیا۔ اِس عمل سے گلاب کو بہت تکلیف ہوئی مگر وہ پھر بھی خوش تھا کیوں کہ یہ سب تکلیف وہ اپنے دوست کو خوش کرنے کے لئے اُٹھا رہا تھا۔

تھوڑی دیر میں گلاب کی کٹوری سے سرخ سرخ قطرے اس جگہ ٹپکنے لگے جہاں تتلی اپنی بدصورتی کا غمگین خواب دیکھ رہی تھی۔رات بھر گلاب کے یہ سرخ سرخ قطرے تتلی کے سفید ملگجے پروں پر گرتے اور ان میں جذب ہوتے رہے۔صبح کو سورج کی پہلی کرن پڑتے ہی تتلی کی آنکھ کھل گئی۔اس کی نظر جیسے ہی اپنے پروں پر پڑی اس کے منہ سے خوشی کی چیخ نکل گئی۔اب اس کے پر ان تتلیوں کے پروں سے بھی زیادہ خوش نما تھے، جو ایک دن پہلے ادھر سے گزری تھیں۔سفید سفید پروں پر سرخ سرخ چتیاں یوں چمک رہی تھیں گویا تتلی کے پروں پر ننھے ننھے لعل ٹکے ہوں۔ایک بات اس کے پروں میں ایسی تھی جو دُنیا کی کسی تتلی کے پروں میں نہیں تھی، وہ یہ کہ اس کے پروں سے گلاب کی بھینی بھینی خوشبو نکلتی تھی جیسے گلاب کا عطر لگا رکھا ہو۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے

1. اس کہانی کے کردار کون ہیں اور آپ کو کونسا کردار پسند آیا۔ اور کیوں؟
2. تتلیوں کے جھرمٹ کو باغ کا ویران کونہ کیوں پسند نہیں آیا؟
3. تتلی گلاب کے گود میں سونے کے بجائے کانٹے بھرے پتوں میں کیوں سوگئی؟
4. آپ کیسے لوگوں سے دوستی کرنا پسند کریں گے؟
5. اپنے پسندیدہ کسی پھول یا پرندے کے بارے میں چند جملے کہیے۔

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف)

1. سبق کا وہ پیراگراف پڑھیے جس میں گلاب اپنی تکلیف پر خوش ہورہا ہے، اور اس کو مختصراً اپنے الفاظ میں لکھیے ۔
2. تتلی کی خوبصورتی کس طرح واپس آئی اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

(ب) سبق پڑھ کر ایک فلو چارٹ تیار کیجیے۔

تتلی اور گلاب
↓
دوست
↓
تتلی بدصورت/سفید رنگ
↓

(ج) سبق پڑھیے اور حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. تتلی اور گلاب دونوں ایک دوسرے کو کیسے خوش رکھتے تھے؟
2. تتلیوں اور بھونروں کو باغ کا وہ حصہ کیوں ناپسند تھا؟ جہاں یہ دونوں دوست رہتے تھے۔
3. باغ میں آنے والی تتلیاں کیسی تھیں؟
4. رنگ برنگی تتلیوں نے باغ کے کونسے حصے کا رُخ کیا؟ اور کیوں؟
5. رنگ برنگی تتلیوں کے آکر جانے کے بعد تتلی اور گلاب کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟
6. پھول نے تتلی کی اُداسی دور کرنے کے لئے کیا ترکیب اپنائی؟
7. سورج کی پہلی کرن پڑتے ہی تتلی کی آنکھ کھلی تو وہ چیخ پڑی۔ کیوں؟
8. تتلی کی اُداسی کو گلاب نے کس طرح دور کیا؟

SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. کیا تتلی کا اُداس ہونا آپ کی نظر میں صحیح ہے؟ کیوں؟
2. پھول نے تتلی کی اُداسی کو دور کرنے کی جو ترکیب اپنائی کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ کیوں؟
3. اگر آپ کا دوست اُداس یا غمگین ہو تو آپ اُسے کیسے خوش کریں گے؟
4. اس سبق کا نام مصنف نے ''تتلی اور گلاب'' دیا ہے آپ اس کو کیا عنوان دیں گے۔
5. آپ کا لگایا ہوا پودا بڑا ہو جائے اور اُس پر پھول کھلنے لگے تب آپ کو کیسا لگے گا؟

IV لفظیات

(الف) ایسے الفاظ لکھئے جو لکھنے میں واحد معلوم ہوتے ہیں لیکن حقیقت میں جمع ہوتے ہیں۔

مثال:۔''جھنڈ''، ''فوج'' وغیرہ۔

....

(ب) سبق سے تکرار والے الفاظ کو ڈھونڈ کر ان کے مترادفات لکھیے۔

مثال:۔ ننھے ننھے = چھوٹے چھوٹے

.... = ...

.... = ...

.... = ...

(ج) ہدایت:۔ نیچے خانوں میں ''اور'' کے دونوں جانب دیے گئے الفاظ کے خالی خانوں میں مناسب حروف کو لکھ کر لفظ بنایے۔ ذیل میں ان دونوں سے متعلق اشارے دیے گئے ہے۔

مصور - ترکاری - چھتری - عمارت - سیارے

1.	م	د	ر	س	ہ	اور	ا	س	پ	ت	ا	ل	=	عمارت
2.	ز			ہ		اور	ز			ن			=	
3.	د			پ		اور	ب			ش			=	
4.	آ		و			اور	ب			ن			=	
5.	ب		ش			اور	ت				ر		=	

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20

SCERT TELANGANA

(د) (1) ذیل میں دیے گئے الفاظ کو پڑھیے۔اس طرح کے مزید دس مشدد الفاظ لکھیے ۔

عزّت - مدّت - جنّت

(1) .... (2) .... (3) ....

(4) .... (5) .... (6) ....

(7) .... (8) .... (9) ....

(10) ....

(2) ذیل کے خط کشیدہ الفاظ میں 'کن لفظوں میں 'یائے معروف'' اور کن لفظوں میں ''یائے مجہول'' کا استعمال ہوا ہے نشاندہی کرتے ہوئے قوسین میں لکھیے ۔

(1) جھیل میں پانی ہے۔ ( )

(2) پیر کے دن آئیے گا۔ ( )

(3) دو میل چل کر جانا ہے۔ ( )

(4) ہاتھ پیر مارنا ہے۔ ( )

(5) وہ دیر سے گھر آیا۔ ( )

(6) یہ پھلی کا تیل ہے۔ ( )

(3) ذیل کے خط کشیدہ الفاظ میں ''واؤ معروف'' و ''واؤ مجہول'' کا استعمال ہوا ہے ان کی نشاندہی کیجیے۔اور قوسین میں لکھیے ۔

(1) مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔ ( )

(2) وہ کنول کا پھول ہے۔ ( )

(3) بازار میں کیسا شور ہے۔ ( )

(4) سڑک پر بہت دھول ہے۔ ( )

(4) ''نون غنہ'' والے پانچ الفاظ لکھیے ۔

مثال: جہاں

(i) .... (ii) .... (iii) .... (iv) .... (v) ....

V تخلیقی اظہار

1. اپنے پسندیدہ رنگوں کے استعمال سے ایک تتلی کی تصویر بنائیے اور اس پر مختصر نظم لکھیے ۔
2. سبق کے انجام کو بدلتے ہوئے کہانی مختصر انداز میں لکھیے۔
3. آپ کا باغ کیسا ہوگا تصور کرتے ہوئے ایک مضمون لکھیے ۔

SCERT TELANGANA

VI توصیف

1. آپ کے دوست کے گھر پھولوں کا بہترین باغ ہے اُس کی دیکھ بھال آپ کا دوست کرتا ہے۔ باغ اور دوست کی تعریف کرتے ہوئے ایک مضمون لکھیے ۔
2. جانور ہمارے کام آتے ہیں اُن کی تعریف کیجئے اور کمرہ جماعت میں اپنے دوستوں سے تذکرہ کیجیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیے۔

1. احمد نے روٹی کھائی۔ 2. عرفان نے پتنگ اُڑائی۔
3. ماجد نے خط لکھا۔ 4. تاج نے سبق یاد کیا۔
5. موہن نے ستار بجایا۔ 6. بچوں نے آم کھایا۔

ان جملوں میں کام (فعل) کا اثر کس پر پڑ رہا ہے؟ غور کیجیے۔

روٹی - خط - پتنگ - سبق - ستار - آم پر کام کا اثر پڑھ رہا ہے۔

جس شخص یا شئے پر کام کا اثر پڑے وہ **"مفعول"** کہلاتا ہے۔

شمار	جملے	فعل	فاعل	مفعول
.1	رافع خط لکھتا ہے	لکھتا ہے	رافع	خط
.2	بچہ سبق یاد کرتا ہے			
.3	حامد نعت سنا رہا ہے			
.4	طلباء کرکٹ کھیل رہے ہیں			

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20

منصوبہ کام

1. آپ کو کونسا موسم پسند ہے۔ اپنے پسندیدہ موسم پر لکھی گئیں چند نظمیں جمع کیجیے اور دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں

1. میں اس سبق کو روانی کے ساتھ پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. اس کہانی کو مکالماتی شکل دے سکتا/ دے سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں اس کہانی کا انجام بدل کر لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. رنگوں کے استعمال سے تصویریں بنا سکتا/ بنا سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA